بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

کم عمری کا نکاح جائز لیکن رخصتی ناجائز ہے، اسلامی نظریاتی کونسل

فسخ نکاح کیلئے دوسری شادی کو دعوے کی بنیاد بنانا غیر اسلامی ہے، مولانا شیرانی

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) اسلامی نظریاتی کونسل نے تنسیخ نکاح سے متعلق قانون انفساخ مسلم ازدواج 1939 ایکٹ کی بعض دفعات کو غیر اسلامی وخلاف شریعت قرار دیدیا ہے اور حکومت کو سفارش کی ہے کہ قانون سے غیر اسلامی دفعات حذف کی جائیں۔ یہ سفارش منگل کے روز چیئرمین مولانا محمد خان شیرانی کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں کی گئی۔ کونسل نے قرار دیا ہے کہ ایکٹ کی دفعہ دو کی ذیلی شق دو کے تحت دوسری شادی کو فسخ نکاح کے دعوے کی بنیاد بنانا غیر اسلامی ہے۔ شریعت میں کوئی ایسی بات نہیں ہے۔ لہٰذا یہ شق قانون سے حذف کی جائے۔ کونسل نے کہا کہ موجودہ قانون میں بیوی کو یہ حق دیا گیا ہے کہ اگر اسکے شوہر کو سات سال قید کی سزا ہو جائے تو وہ فسخ نکاح کا دعویٰ کر سکتی ہے یہ بھی خلاف شریعت ہے اسے حذف کیا جائے کیونکہ سزا ملزم کو قابل رحم بناتی ہے۔ خاوند نے نکاح کے معاملے میں کوئی تجاوز نہیں کیا، سزا الگ معاملہ ہے پھر اعلیٰ عدالتوں سے اپیل میں سزا میں تخفیف اور ختم ہونے کا امکان موجود ہوتا ہے۔ کونسل نے قرار دیا ہے کہ اگر شوہر نان نفقہ ادا نہ کرتا ہو، ازدواجی ذمہ داریاں نہ نبھاتا ہو، ظالمانہ سلوک کرتا ہو، نامردی کا شکار ہو، جان لیوا مرض میں مبتلا ہو، ناقابل علاج ہو تو بیوی کو فسخ نکاح کا حق حاصل ہے۔ کونسل نے قرار دیا کہ کم عمری میں نکاح جائز ہے البتہ بلوغت سے قبل رخصتی جرم ہے۔ اگر باپ یا دادا کے سوا کوئی شخص کم عمری میں نکاح کرائے تو لڑکی بلوغت میں آ کر اسے ختم کر سکتی ہے۔ اگر باپ یا دادا لالچ میں آ کر، ونی یا سوارہ کے تحت یا بدنیتی سے نکاح کرا دیں تب بھی لڑکی کو یہ نکاح ختم کرنے کا حق حاصل ہے۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھیے

ہفت روزہ اخبار جہاں پڑھیے

ダウンロードを開始
1. [スタート]をクリックして 2.ダウンロード 3. 高速かつ無料